اُذکرُوا موتاکم بالخیر

دفتر اول

مآثر الکرام

مشتمل بر دو فصل

فصل اول مشتمل بر حالات هشتاد مشاهیر صوفیاے کرام فصل دوم متضمن احوال هفتاد و سه
علماے عظام از ابتداے فتح هندوستان تا صدی دوازدهم هجری که بدیار هند علم اشتهار افتخار افراشتند
و در همان خاک آسودند

مصنفهٔ

حسان الهند مولانا میر غلام علی آزاد بلگرامی قدس سره

بسعی و اهتمام احقر الانام عبد الله خان از کتب خانهٔ آصفیه حیدرآباد دکن شایع گردید

در مطبع مفید عام آگره باهتمام محمد قادر علیخان صوفی مطبوع شد

سنه ۱۹۱۰ء مطابق سنه ۱۳۲۸ھ

جمله حقوق محفوظ اند

قیمت فی مجلد عا. علاوه محصول

寄贈 昭和46年度科学研究費購入図書
東外大・東洋文化研 合同海外学術調査団 氏
東京外国語大学 図書館蔵書
176435
49. 3. 30

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست تراجم مآثر الکرام

دفتر اول

نمبر شمار	اسماء	صفحہ	نمبر شمار	اسماء	صفحہ
۱	مقدمہ - - -	۵	۱۲	میر عبد الواحد - -	۲۵
۲	دیباچہ مصنف - - -	۱	۱۳	شیخ صفی الدین - - -	۳۳
	فصل اول در ذکر فقرا		۱۴	شیخ حسین ساکن سکندرہ -	۳۶
	مشتمل بر تراجم ہشتاد بزرگ		۱۵	شیخ عبد القادر بداونی -	۳۹
۱	خواجہ عماد الدین بلگرامی - -	۹	۱۶	سید صبغۃ اللہ بروچی - -	۴۰
۲	سید محمد صغری بلگرامی -	۱۱	۱۷	شاہ کلیم اللہ چشتی دہلوی -	۴۲
۳	حافظ محمود بلگرامی - -	۱۳	۱۸	ملا موہن بہاری - - -	۴۳
۴	میر عبد اللہ بلگرامی -	۱۴	۱۹	میر عبد الجلیل بن میر عبد الواحد	ایضاً
۵	غازی کمال بلگرامی - -	ایضاً	۲۰	میر سید فیروز - - -	۴۵
۶	قاضی عبد ال[illegible] بلگرامی -	۱۵	۲۱	میر سید یحییٰ - -	۴۶
۷	شیخ عبد الرحیم بلگرامی -	۱۷	۲۲	میر سید طیب - -	۴۷
۸	سید اجمل بلگرامی - -	۱۸	۲۳	میر عبد الواحد اصغر - -	۵۱
۹	سید محمود [illegible] - -	ایضاً	۲۴	میر سید نعمت اللہ - -	۵۲
۱۰	سید بڈھ بلگرامی - -	۲۲	۲۵	شاہ طیب - - -	۵۳
۱۱	سید طاہر بلگرامی - -	۲۴	۲۶	سید دین محمد - -	۵۴

نمبر شمار	اسماء	صفحه
۲۷	سید محمود اصغر - -	۵۵
۲۸	میر سید حسین دہلی وال بلگرامی	۵۶
۲۹	سید ابراہیم المعروف بہ سید میان	۶۴
۳۰	شیخ اڈہن شیخ الاسلام بلگرام	״
۳۱	مخدوم محمد رکن الدین بلگرامی	۶۹
۳۲	شاہ رکن الدین المعروف بہ شاہ اتاولی	۷۴
۳۳	سید تاج الدین حجرہ نشین -	״
۳۴	سید قاسم اسرار - -	۷۶
۳۵	سید عمر بلگرامی - - -	۷۷
۳۶	سید شریف - - -	۷۸
۳۷	سید کرم اللہ - - -	۷۹
۳۸	سید عبد النبی - - -	۸۰
۳۹	میر سید محمد الترمذی الکالپوی	۸۱
۴۰	میر سید احمد بن میر سید محمد کالپوی	۸۵
۴۱	شیخ عبد الحفیظ قرشوی بلگرامی	۹۳
۴۲	سید درگاہی بلگرامی - -	۹۴
۴۳	میر سید مبارک محدث بلگرامی - -	״
۴۴	خواجہ عبید اللہ المشہور بہ خواجہ کلان	۱۰۰
۴۵	خواجہ عبد اللہ المعروف بہ خواجہ خرد	״
۴۶	میر سید عبد الفتاح العسکری احمد آبادی	۱۰۱
۴۷	سید مربی - - -	۱۰۲
۴۸	سید سعد اللہ - - -	۱۰۷

نمبر شمار	اسماء	صفحه
۴۹	سید العارفین میر سید لطیف اللہ بلگرامی	۱۰۸
۵۰	میر عظمت اللہ - -	۱۱۳
۵۱	میر نوازش علی - -	۱۱۶
۵۲	میر سید نور الحق - -	۱۱۷
۵۳	سید نور اللہ - - -	۱۱۸
۵۴	سید محمدی - - -	۱۲۰
۵۵	سید برکت اللہ الملقب بہ صاحب البرکات	۱۲۱
۵۶	سید آل محمد - - -	۱۲۳
۵۷	سید نجات اللہ المعروف بہ شاہ میان	۱۲۴
۵۸	سید عین الدین - -	۱۲۷
۵۹	سید محب اللہ بلگرامی - -	۱۲۸
۶۰	میر سید لطیف اللہ خرد میر	۱۳۰
۶۱	شیخ محمد سلیم - - - -	۱۳۱
۶۲	شیخ محمد حافظ - - -	۱۳۲
۶۳	شاہ رحمت اللہ - -	۱۳۴
۶۴	سید محمد بلگرامی - -	۱۳۹
۶۵	سید غلام مصطفی - -	۱۴۱
۶۶	سید فرید الدین - -	۱۴۳
۶۷	سید قادری بلگرامی - -	۱۴۴
۶۸	میر طفیل محمد بلگرامی - -	۱۴۹
۶۹	شیخ فخر الدین احمد مانکپوری - -	۱۵۹
۷۰	میر سید اسمٰعیل بلگرامی - -	״

نمبر شمار	اسماء	صفحه
۷۱	شاہ عبد الرزاق - -	۱۶۰
۷۲	راقم الحروف فقیر آزاد -	۱۶۱
۷۳	شیخ محمد حیاۃ السندی المدنی	۱۶۴
۷۴	شیخ عبد اللطیف -	۱۶۶
۷۵	مولانا میر خرد عزیزان بلخی -	۱۷۰
۷۶	مولانا پاینده اخسیکتی -	״
۷۷	شیخ درویش عزیزان -	۱۷۱
۷۸	باباشاہ سعید پلنگ پوش -	״
۷۹	باباشاہ مسافر - -	۱۷۴
۸۰	بی بی خرد - -	۱۷۵
	فصل دوم در ذکر فضلاء	
	مشتمل بر تراجم ہفتاد و سہ افاضل	۱۷۶
	تمہید	۱۸۰
۱	مولانا حسن صغانی - -	۱۸۰
۲	شیخ حمید الدین دہلوی - -	۱۸۲
۳	مولانا شمس الدین یحییٰ - -	״
۴	قاضی عبد المقتدر - -	۱۸۳
۵	مولانا معین الدین عمرانی دہلوی	۱۸۴
۶	مولانا خواجگی دہلوی - -	۱۸۵
۷	مولانا احمد تھانیسری - -	۱۸۶
۸	قاضی شہاب الدین ملک العلما	۱۸۸
۹	شیخ علی بن احمد مہائمی -	۱۸۹

نمبر شمار	اسماء	صفحه
۱۰	شیخ سعد الدین خیرآبادی -	۱۹۰
۱۱	مولانا عبد اللہ تلنبی - -	۱۹۱
۱۲	مولانا الہداد جونپوری - -	۱۹۲
۱۳	شیخ علی متقی برہانپوری - -	״
۱۴	شیخ محمد بن طاہر الفتنی -	۱۹۴
۱۵	شیخ وجیہ الدین گجراتی - -	۱۹۶
۱۶	شیخ مبارک بن شیخ خضر ناگوری	۱۹۷
۱۷	شیخ ابو الفیض فیضی - -	۱۹۸
۱۸	شیخ عبد الحق دہلوی - -	۲۰۰
۱۹	شیخ نور الحق دہلوی - - -	۲۰۱
۲۰	ملا محمود جونپوری - - -	۲۰۲
۲۱	شیخ عبد الرشید شمس الحق جونپوری	۲۰۳
۲۲	ملا عبد الحکیم سیالکوٹی - -	۲۰۴
۲۳	ملا عصمت اللہ سہارنپوری -	۲۰۵
۲۴	میر محمد زاہد الہروی - -	۲۰۶
۲۵	ملا قطب الدین شہید	۲۰۹
۲۶	مولوی قطب الدین شمس آبادی	۲۱۰
۲۷	قاضی محب اللہ بہاری - -	۲۱۱
۲۸	حافظ امان اللہ بنارسی - -	۲۱۲
۲۹	شیخ غلام نقشبند لکھنوی -	۲۱۳
۳۰	شیخ احمد المعروف بملا جیون -	۲۱۶
۳۱	سید سعد اللہ سلونی - - -	۲۱۷

نمبر شمار	اسماء	صفحہ	نمبر شمار	اسماء	صفحہ
۳۲	مولانا نور الدین احمد آبادی -	۲۱۹	۵۴	قاضی علیم اللہ کہندوی -	۲۴۹
۳۳	ملا نظام الدین سہالوی - -	۲۲۰	۵۵	میر عبد الہادی -	۲۵۱
۳۴	سید رفیع الدین بلگرامی -	۲۲۴	۵۶	شیخ جمال الدین فرشوری -	۲۵۲
۳۵	سید حسین - -	۲۲۶	۵۷	میر احمد بلگرامی - -	۲۵۳
۳۶	سید حسین - -	〃	۵۸	میر عبد الجلیل بلگرامی - -	۲۵۷
۳۷	قاضی الہداد - -	۲۲۷	۵۹	میر محمد جان بلگرامی - -	۲۷۷
۳۸	قاضی عنایت اللہ -	۲۲۸	۶۰	سید کرم اللہ بلگرامی - -	۲۸۴
۳۹	شیخ کمال بن شیخ مکرم -	〃	۶۱	مخدوم لعل شہباز الحسینی المرندی	۲۸۵
۴۰	شیخ عبد الکریم بلگرامی -	۲۳۰	۶۲	روح الامین خان - -	۲۸۷
۴۱	مولوی شیخ عبد الغفور -	〃	۶۳	سید عبد الواحد بلگرامی - -	۲۸۹
۴۲	شیخ عنایت اللہ - -	۲۳۱	۶۴	سید محمد اشرف المعروف بہ سید درگاہی	۲۹۰
۴۳	میر سید اسمعیل بلگرامی -	۲۳۳	۶۵	میر سید محمد بلگرامی -	۲۹۰
۴۴	ملا عبد السلام دیوہی -	۲۳۵	۶۶	میر محمد یوسف بلگرامی - -	[illegible]
۴۵	ملا عبد السلام لاہوری -	۲۳۶	۶۷	سید سعد الدین بلگرامی -	۲۹۸
۴۶	امیر فتح اللہ شیرازی -	〃	۶۸	شیخ عثمان احمد بلگرامی -	۲۹۹
۴۷	ملک بہار الدین - -	۲۳۸	۶۹	سید غلام نبی بلگرامی -	〃
۴۸	سید ضیاء اللہ بلگرامی -	۲۳۹	۷۰	مولوی قطب الدین گوپاموی	۳۰۰
۴۹	سید عنایت اللہ - -	۲۴۲	۷۱	حاجی صفت اللہ خیرآبادی -	۳۰۱
۵۰	میر سید خیر اللہ بلگرامی -	۲۴۳	۷۲	شیخ کمال الدین محمد سہالوی -	۳۰۲
۵۱	سید فیض محمد بلگرامی -	۲۴۵	۷۳	راقم این سواد بندہ آزاد -	۳۰۳
۵۲	سید محمد باقر بلگرامی -	۲۴۷	۷۴	خاتمۃ الکتاب - -	۳۱۱
۵۳	سید عبد اللہ - -	۲۴۸			

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

مآثر الکرام

حسان الہند[۵۱] مولانا غلام علی آزاد بلگرامی اُن علمائے ہند مین سے ہین جن کا نام اس ملک مین ہمیشہ یاد رہے گا۔ وہ صرف ملا ہی نہ تھے بلکہ ادیب و شاعر مورخ و محقق بھی تھے اور اُن کی تالیفات و تصنیفات خود اس امر کی شاہد ہین۔ اسمین کچھ شک نہین کہ ہندوستان کے عہد اسلامی مین ایسی ایسی تاریخین لکھی گئی ہین کہ جنکی نظیر فارسی زبان مین نہین ملتی۔ لیکن مغلیہ سلطنت کے انحطاط کیساتھ صحیح فن تاریخ نویسی مین انحطاط شروع ہوگیا تھا۔ البتہ مولانا غلام علی آزاد نے اس فن کی لاج رکھ لی اور آخر وقت مین بھی ذوق صحیح کی داد دی۔ ان کی تصانیف مین سے زیادہ تر فن تاریخ کی اس شاخ کے متعلق ہین جسے فن اسمائے الرجال کہتے ہین۔ اور آزاد نے اس بات[۵۲] پر فخر ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان مین پہلے وہی ہین جنہون نے اس فن پر قلم اٹھایا ہے

۵۱ حسان الہند میر غلام علی آزاد بن سید نوح بلگرامی یکشنبہ ۱۱۱۶ ہجری مین (۲۵) ماہ صفر مین قصبہ بلگرام مین پیدا ہوئے اور سنہ ۱۲۰۰ ہجری مین بمقام روضہ جو نواح اورنگ آباد دکن مین ایک مشہور مقام ہے۔ چوراسی سال کی عمر مین وفات پائی۔

۵۲ و پیش از من احدی آستین سعی باین درجہ نشکستہ و کمر خدمت بزرگان صنعت و ملت باین جد و جہد نہ بستہ (دیکھو دیباچہ الکتاب)